# مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ کے معنی اور مفہوم

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی سورۃ النحل کی ٦٦ اور المومنون کی آیت ٢١ کی ابتدا میں فرمایا

**وَإِنَّ لَكُمۡ فِى ٱلۡأَنۡعَـٰمِ لَعِبۡرَةً**

''اور بیشک چرندوں، چوپایوں (چارہ خور جانور) میں بھی تمہارے لئے ایک سبق ہے''۔

**نُّسۡقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّـٰرِبِينَ ۝**

''ہم تمہیں پلاتے ہیں بطنوں میں سے وہ جو ریزہ ریزہ ہو چکی غذا اور خون کے درمیان ہے، خالص دودھ **(Raw Milk)**
پینے والوں کیلئے خوش ذائقہ'' (حوالہ النحل۔٦٦)

سورۃ النحل کی اس آیت مبارکہ ٦٦ کا ترجمہ وتفسیر بیان کرنے کا عام رواج یہ ہے:

[ترجمہ مولانا محمد جونا گڑھی۔ تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف۔ قرآنِ کریم شاہ فہد پرنٹنگ کمپلیکس۔ سعودی عرب]

تمہارے لئے تو چوپایوں میں بھی بڑی عبرت ہے کہ ہم تمہیں اس کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسی میں سے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے سہتا پچتا ہے'' تفسیر: یہ چوپائے جو کچھ کھاتے ہیں، معدے میں جاتا ہے، اسی خوراک سے دودھ، خون، گوبر اور پیشاب بنتا ہے۔ خون رگوں میں اور دودھ تھنوں میں، اسی طرح گوبر اور پیشاب اپنے اپنے مخرج میں منتقل ہو جاتا ہے اور دودھ میں نہ خون کی رنگت شامل ہوتی ہے اور نہ گوبر پیشاب کی بدبو۔ سفید اور شفاف دودھ باہر آتا ہے جو نہایت آسانی سے حلق سے نیچے اتر جاتا ہے]

[ترجمہ مولانا احمد رضا خان بریلوی۔ تفسیر مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن]

''اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں نگاہ حاصل ہونے کی جگہ ہے۔ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اترتا پینے والوں کیلئے'' تفسیری حاشیہ: جس میں کوئی شائبہ کسی چیز کی آمیزش کا نہیں باوجودیکہ حیوان کے جسم میں غذا کا ایک ہی مقام ہے جہاں چارہ گھاس بھوسہ وغیرہ پہنچتا ہے اور دودھ، خون گوبر سب اسی غذا سے پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک دوسرے سے ملنے نہیں پاتا۔ دودھ میں نہ خون کی رنگت کا شائبہ ہوتا ہے نہ گوبر کی بو کا۔ نہایت صاف لطیف برآمد ہوتا ہے۔۔]

[مولانا محمد علی۔ بیان القرآن] ''اور تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے ہم تمہیں اس چیز سے جو ان کے پیٹوں میں ہے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے''

**Yusuf Ali: From what is within their bodies between excretions and blood We produce for your drink milk pure and agreeable to those who drink it. {Their; in the Arabic, it is "its", in the singular number for two reasons: (1) cattle is the generic plural, and may be treated as a singular noun; (2) the instructive Sign is in cattle collectively but the milk is the product of each single individual"}**

[Reference Computer CD "Alim" ISI Software Corp. U.S.A]

اردو،انگریزی کے تراجم اور تفسیر کا یہ انداز من وعن اس مواد پر مبنی ہے جو پرانی تفاسیر ابن کثیر اور القرطبی میں درج ہے جن میں **بُطُوۡنِهٖ** کی ضمیر ''ہ'' کا تعلق ''الانعام'' سے ظاہر کرنے کیلئے پہلے ''الانعام'' کو ''الحیوان'' تصور کیا گیا کہ ''چوپائے حیوانات ہی تو ہیں'' اور پھر بحیثیت گروہ واحد مذکر غائب کی ضمیر ''ہ'' کو ''الانـعـام'' کیلئے سمجھا گیا۔لیکن اس کھینچا تانی سے بات وزن دار ہونے کی بجائے بے سروپا ہوگئی ہے اور پھر نظام ہضم کے متعلق معلومات سے لاعلم ہونے کے باوجود اپنے تخیل سے یہ سب کچھ لکھ دیا۔میڈیکل سائنس کے عربی زبان سے نابلد طالبعلم ان تفاسیری حاشیوں کو پڑھیں گے تو ان کے گمان میں تو یہ جائے گا کہ (معاذ اللہ) یہ قرآنِ مجید کا بیان ہے۔اہل علم کیلئے لمحہ فکریہ؟

گوبر اور خون سے بھینس، گائے، بھیڑ بکری کے دودھ کا کوئی تعلق نہیں۔ تمام دودھ دینے والے جانوروں میں دودھ بننے کا تعلق **Mamary Glands** سے ہوتا ہے جو تھنوں والے تھیلے **(Udder)** میں ہوتے ہیں۔(ماں کا دودھ بھی **Mamary Glands** میں بنتا ہے جو عورت کی ''زینت'' چھاتیوں میں ہوتے ہیں جنہیں غیر مرد اور غیر عورت کے سامنے چادر سے ڈھانپ کر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے)۔

**فَرۡثٍ** کا مادہ ''ف ر ث'' ہے۔''اَلْـفَـرْثُ غذا جب وہ اوجھڑی کے اندر رہے'' (تاج)۔ابن فارس نے کہا کہ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو ریزہ ریزہ ہوگئی ہو۔ **فَـرَثَ** اس نے بکھیر دیا۔لین نے تصریح کی ہے کہ **فَرۡثٍ** سے مراد جانور کی خوراک کی وہ حالت ہے جس میں وہ ہضم ہونے کیلئے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔غذا جزو بدن بننے سے پہلے ریزہ ریزہ ہوتی ہے اور جزو بدن بنے والے اجزاء **(Nutrients)** الگ الگ ہوتے ہیں جو ان پر مشتمل ہوتے ہیں **water, carbohydrates, proteins, fats, vitamins, and minerals**

**مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ** میں دَمٍ خون کو کہتے ہیں۔خون کیا ہے؟ یہ زندگی بخش وہ مائع ہے جو مسلسل گردش کرتے ہوئے انسان کے جسم کے تمام اعضاء اور ریشوں کو غذایت بہم پہنچاتا ہے۔ معدے اور چھوٹی آنت میں مختلف عملوں کی وجہ سے کھائی ہوئی غذا کے یہ **فَرۡثٍ** الگ الگ ہوئے اجزاء خون میں اس وقت تک شامل نہیں ہوسکتے جب تک مزید ریزہ ریزہ **(process)** کرکے انہیں جذب ہونے کے قابل نہ بنالیا جائے۔غذا کے جزو بدن بننے کا مفہوم یہ ہے کہ ریزہ ریزہ کئے ہوئے اجزاء آنتوں میں جذب ہوکر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور گردش کرتے ہوئے خون میں سے جسم کے تمام حصوں **(Cells)** کو مطلوبہ غذا اور طاقت **(nutrients and energy,calories)** میسر آجاتی ہے۔

مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَدَمٍ میں فَرۡثٍ اور دَمٍ کے مابین کیا شئے ہے؟ وہ ہے لَّبَنًا یعنی دودھ۔ دودھ ان خصوصیات کا حامل ہے جو ریزہ ریزہ ہوئی غذا اور خون کے درمیان کی حالت ہے۔ فَرۡثٍ اور دَمٍ کے درمیان والی چیز وہ کہلائے گی جو الگ الگ، بکھیرے ہوئے اجزاء یعنی water, carbohydrates, proteins, fats, vitamins, and minerals سے کچھ بہتر حالت لیکن خون سے کم حالت میں ہو۔ آیت مبارکہ میں '' لَّبَنًا ''یعنی دودھ کو جزو بدن بننے کے لائق غذا اور خون جس میں جزو بدن بننے کے لائق غذا شامل ہو چکی ہوتی ہے کے مابین کی خصوصیت کا حامل بتایا گیا ہے۔

قرآنِ مجید میں جانوروں کے متعلق یوں فرمایا

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ

''اور زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے''۔

دَآبَّةٍ یعنی جانوروں کی تقسیم (classification) کرتے ہوئے ٱلۡأَنۡعَٰمِ کو دوسروں سے ممیز کیا ہے۔

وَمِنَ ٱلنَّاسِ وَٱلدَّوَآبِّ وَٱلۡأَنۡعَٰمِ مُخۡتَلِفٌ أَلۡوَٰنُهُۥ كَذَٰلِكَۗ

''اور انسانوں، جانوروں اور چارہ خور جانوروں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں'' (حوالہ سورۃ فاطر۔۲۸)

دَآبَّةٍ یعنی جانوروں میں ٱلۡأَنۡعَٰمِ کے متعلق بتایا

نَبَاتُ ٱلۡأَرۡضِ مِمَّا يَأۡكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلۡأَنۡعَٰمُ

''زمین کا سبزہ جسے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں'' (حوالہ یونس۔۲۴)

قرآنِ مجید میں چوپایوں کی ایک تقسیم (Classification) یہ بیان ہوئی ہے

وَمِنَ ٱلۡأَنۡعَٰمِ حَمُولَةً وَفَرۡشًاۚ

''اور چوپایوں میں وزن اٹھانے (بار برداری اور سواری) اور ذبح ہونے والے ہیں'' (حوالہ الانعام۔۱۴۲)

فَمِنۡهَا رَكُوبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَأۡكُلُونَ

'اب ان میں بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں''۔ (حوالہ سورۃ یٰس۔۷۲)

قرآنِ مجید نے ٱلۡأَنۡعَٰمِ کو ''الحیوان'' بیان نہیں کیا۔ ہمیں بھی نہیں کرنا چاہئے۔

ٱلْأَنْعَـٰمِ مؤنث ہے۔ لَّبَنًا ،دودھ مذکر ہے اور نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ میں بُطُونِهِۦ کی ضمیر ''ہ'' مذکر کیلئے ہے

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّـٰرِبِينَ

''ہم تمہیں پلاتے ہیں بطنوں میں سے وہ جو ریزہ ریزہ ہوچکی غذا اور خون کے درمیان ہے، خالص دودھ **(Raw Milk)** پینے والوں کیلئے خوش ذائقہ''۔

قرآنِ مجید لازوال تفسیر حقیقت ہے۔ ہر بات کو واضح اور نکھار کر الگ کر دیتا ہے

وَإِنَّ لَكُمْ فِى ٱلْأَنْعَـٰمِ لَعِبْرَةً

''اور بیشک چرندوں، چوپایوں (چارہ خور جانور) میں بھی تمہارے لئے ایک سبق ہے

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهَا

''ہم تمہیں پلاتے ہیں جوان (مؤنث) ٱلْأَنْعَـٰمِ کے بطنوں میں ہوتا ہے'' (حوالہ المومنون۔۲۱)

جب لَّبَنًا ،دودھ (مذکر) کا ذکر کیا تو بُطُونِهِۦ میں ضمیر ''ہ'' مذکر کیلئے استعمال فرمائی اور جب لَّبَنًا کا ذکر نہیں فرمایا تو بُطُونِهَا میں ضمیر واحد مؤنث ٱلْأَنْعَـٰمِ (مؤنث) کیلئے استعمال فرمائی۔

عام فہم میں یہ بات نہیں سماتی کہ کیوں مِنۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ میں فَرْثٍ کے معنی ''گوبر'' تصور کر لئے گئے؟ اس فقرے پر ہم غور کریں اور بتائیں کہ کیا اسے صحیح مانا جاسکتا ہے؟ ''گوبر اور خون کے درمیان سے دودھ پلاتے ہیں''۔ ''درمیان'' ابتدا اور آخر کا ہوتا ہے آخر اور ابتدا کا نہیں۔ اس بات کو سمجھنے کیلئے حکیم، طبیب، ڈاکٹر ہونا شرط نہیں کہ ''گوبر'' آخر ہے ابتدا نہیں۔

قرآنِ مجید کی سورۃ النحل کی آیت ۶۶ میں لبن (دودھ) کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ فَرْثٍ اور دَمٍ کے درمیان کی شئے ہے۔ خون اور دودھ کی عام فہم خصوصیت یہ ہے:

**Blood, vital fluid found in humans and other animals that provides important nourishment to all body organs and tissues. Sometimes referred to as "the river of life," blood is pumped**

from the heart through a network of blood vessels collectively known as the circulatory system.Food that has been processed by the digestive system into smaller components such as proteins, fats, and carbohydrates is also delivered to the tissues by the blood. These nutrients provide the materials and energy needed by individual cells for metabolism, or the performance of cellular function. Essential nutrients include water, carbohydrates, proteins, fats, vitamins, and minerals.

Milk is essentially an emulsion of fat and protein in water, along with dissolved sugar (carbohydrate), minerals, and vitamins. Most milk is composed of 80 to 90 percent water. The remaining 10 percent consists of an abundance of the major nutrients needed by the body for good health, including fats, carbohydrates, proteins, minerals, and vitamins. Lactose, a kind of sugar found only in milk, gives milk its sweet taste. Making up about 5 percent of milk's content, lactose is a carbohydrate that is broken down by the body to supply energy. Infants digest lactose easily.

The most important protein in milk is casein, accounting for 80 percent of milk protein. Casein is a complete protein, meaning that it contains all of the essential amino acids, which the body cannot manufacture on its own. Other proteins present in milk include albumin and globulin.One liter of milk supplies as much calcium as 21 eggs, 12 kg of lean beef, or 2.2 kg of whole wheat bread.

Milk contains many minerals, the most abundant of which are calcium and phosphorus, as well as smaller amounts of potassium, sodium, sulfur, aluminum, copper, iodine, manganese, and zinc. Milk is perhaps the best dietary source of calcium—